



تم میں ہر شخص کو چاہیے جب تک دل لگا نماز پڑھے، تھک جائے تو سوجائے

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے آپ کی نظر ایک رسی پر پڑی جو دو ستونوں کے درمیان تھی وہی تھی آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ رسی کیسی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کہ اسے زینب رضی اللہ عنہا نے باندھ رکھا ہے جب وہ (نماز میں کھڑی کھڑی) تھک جاتی ہیں تو اس کا سہارا لے لیتی ہیں نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”نہیں، اسے کھول ڈالو، تم میں ہر شخص کو چاہیے کہ جب تک دل لگا نماز پڑھے، تھک جائے تو سوجائے“

[صحیح] [متفق علیہ]

نبی ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے تو آپ ﷺ کو مسجد کے ستونوں میں سے دو ستونوں کے مابین ایک رسی تھی وہی دکھائی دی آپ ﷺ نے اسے لٹکانے کا سبب دریافت کیا تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے آپ ﷺ کو بتایا کہ یہ زینب رضی اللہ عنہا کی رسی ہے جو خوب دیر تک نوافل ادا کرتی ہیں اور جب تکان محسوس کرتی ہیں تو رسی کو تھام لیتی ہیں اور تب بھی نماز پڑھتی رہتی ہیں آپ ﷺ نے رسی کو لٹانے کا حکم دیا اور عبادت میں میاں روی اختیار کرنے کی ترغیب دی اور اس میں بہت سی زیادہ مستغرق ہوجانے سے منع فرمایا تاکہ عبادت پوری بشاشت کے ساتھ ہو

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5828>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

